ورکرز کمپنسیشن کے ریکارڈز ظاہر کرنے کے حوالے سے
دعویدار کی منظوری

(ورکرز کمپنسیشن کے قانون کے سیکشن 110-a کی رُو سے)

NEW YORK STATE | Workers' Compensation Board

PO Box 5205, Binghamton, NY 13902-5205 • www.wcb.ny.gov

ممکنہ آجرین کو یا ملازمت کے لیے موزونیت یا قابلیت کے جائزے کے حوالے سے ورکرز کمپنسیشن کی معلومات کے اجراء کی اجازت کی تفویض دعویداروں کے لیے ممنوع قرار دی گئی ہے۔

براہ کرم تمام آئٹمز کو مکمل کریں۔ نامکمل فارم آپ کی درخواست پر کارروائی میں تاخیر کا باعث بنے گا۔

دعویدار کا نام	دعویدار کا سوشل سکیورٹی یا ٹیکس کا شناختی نمبر	کیس نمبر اور/یا تاریخِ حادثہ WCB ☐ DB ☐ فرق ☐ PFL ☐

اگر کیس کی اضافی فائل (فائلز) کے لیے اجراء کی منظوری دے دی گئی ہے، تو ذیل میں WCB/DB/DC/PFL کیس نمبر اور/یا تاریخِ حادثہ (حادثات) کے ذریعے نشاندہی کریں

ہدایات:

اصل دستاویزات کو ورکرز کمپنسیشن بورڈ میں جمع کروائیں اور اپنے ریکارڈز کے لیے ایک نقل محفوظ رکھیں۔ *قانون کی رُو سے بعض مقاصد کے لیے ریکارڈز کو ظاہر کرنے کی اجازت درست نہیں۔ اس صفحے کے پچھلے حصے پر WCL سیکشن 110-a کا اقتباس ملاحظہ کریں۔* یہ اجازت اس وقت تک مؤثر ہوتی ہے جب تک دعویدار کی جانب سے اسے منسوخ نہ کیا جائے۔ دعویدار کسی بھی وقت ورکرز کمپنسیشن بورڈ کو تحریری نوٹس فراہم کر کے یہ اجازت منسوخ کر سکتا ہے۔

یہ منظوری آپ کو کسی انفرادی ای کیس اکاؤنٹ کو کھولنے، یا بورڈ کے احاطے سے باہر ای کیس کے ذریعے کیسز کو دیکھنے کی اجازت نہیں دیتی۔

ورکرز کمپنسیشن کے قانون کے سیکشن 110-a کی رُو سے، میں ______________________________،
(دعویدار کا نام)

بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں مذکورہ بالا ورکرز کمپنسیشن کیس (کیسز) کا پابند ہوں/تھا/تھی، اور میں ورکرز کمپنسیشن بورڈ کو یہ اجازت تفویض کرتا/کرتی ہوں کہ وہ اوپر حوالہ کردہ ورکرز کمپنسیشن بورڈ کے ریکارڈز پر تبادلہ خیال کرے اور/یا اوپر حوالہ کردہ ریکارڈز کی نقل جاری کرے بنام ______________________________،
(مخصوص شخص، کارپوریشن، ایسوسی ایشن یا عوامی یا نجی ادارے کا نام)

بمقام ______________________________۔
(پتہ)

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ ورکرز کمپنسیشن بورڈ کی جانب سے درخواست گزار فریق کو ان ریکارڈز کی نقول کی فراہمی کیے جانے سے قبل قانونی فیس کی ادائیگی کرنی پڑ سکتی ہے۔

______________________________ ______________________________
دعویدار کے دستخط (صرف سیاہی - اگر ممکن ہو تو نیلی سیاہی کا استعمال کریں) تاریخ

اس فارم میں درخواست کردہ معلومات فراہم کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں آپ کی منظوری منسوخ نہیں ہو گی، تاہم اس سے آپ کی درخواست پر کارروائی کرنے میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ آپ کے سوشل سکیورٹی نمبر کا رضاکارانہ اجراء بورڈ کو یہ یقینی دہانی کرنے کے قابل بناتا ہے کہ معلومات منسلک کی گئی ہیں، اور آپ کی درخواست پر، فوری کارروائی کی گئی ہے۔

ورکرز کمپنسیشن کے قانون کے سیکشن 110-a کی رُو سے:

3. انفرادی اجازت۔ اس سیکشن کی ذیلی تقسیم ایک کے تحت بیان کردہ ظاہر کرنے پر پابندیوں کے باوجود، وہ شخص جو ورکرز کمپنسیشن ریکارڈ کے ماتحت ہو، وہ کسی ایسے مخصوص شخص کو اپنے ریکارڈ کے اجراء، دوبارہ اجراء یا اشاعت کی اجازت دے سکتا/سکتی ہے، جو بصورتِ دیگر اس قسم کے ریکارڈ کو موصول کرنے کا مجاز نہ ہو، اور ایسا وہ بورڈ کو، چیئر کی جانب سے کسی تجویز کردہ فارم کے ذریعے یا تصدیق شدہ اس اصل اجازت کے ذریعے اس قسم کے اجراء کے لیے تحریری منظوری جمع کروانے کے ذریعے کر سکتا ہے، جس میں بورڈ کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہوں کہ وہ ایسے شخص کو ورکرز کمپنسیشن ریکارڈز جاری کرے۔ تاہم، اس آرٹیکل کے سیکشن ایک سو پچیس کے مطابق، ایسی کوئی منظوری مؤثر نہیں ہو گی جس میں ممکنہ آجر کو ریکارڈز ظاہر کرنے کی ہدایت کی گئی ہو؛ نہ ہی کوئی ایسی اجازت مؤثر ہو گی، جس میں ملازمت کے لیے موزونیت یا قابلیت کا جائزہ لینے کے حوالے سے ریکارڈز کی افشانی کی اجازت دی گئی ہو، نیز اس کے تحت کوئی ریکارڈز افشاء نہیں کیے جائیں گے۔ کسی بھی فرد کے لیے اس ذیلی تقسیم کے تحت اجازت فراہم کرنے میں ناکامی کو، کسی فرد کی جانب سے فوائد کے لیے اہلیت کا جائزہ لینے کے مقصد سے، یا ملازمت سے متعلق کارروائی کی بنیاد کے طور پر زیرِ غور لانا غیر قانونی ہو گا۔

4. بورڈ کے ریکارڈز کی نقول یا بورڈ کے ریکارڈز سے انفرادی قابل شناخت معلومات کی نقول حاصل کرنے والے کسی بھی ایسے شخص کے لیے یہ غیر قانونی ہو گا کہ وہ کسی بھی ایسے شخص پر معلومات افشاء کرے جو بصورتِ دیگر قانوناً ان ریکارڈز کو حاصل کرنے کا حقدار نہ ہو۔

5. کوئی بھی فرد جو دانستہ اور ارادۃً ورکرز کمپنسیشن کے ایسے ریکارڈز حاصل کرتا ہے جن میں غلط بیانات کے تحت انفرادی قابل شناخت معلومات موجود ہوں یا جو بصورت دیگر اس سیکشن کی خلاف ورزی کرتے ہوں تو وہ درجہ A کے مواخذہ جرم کا مرتکب ہو گا اور جرم ثابت ہونے پر، اسے ایک ہزار ڈالرز تک کا جرمانہ کیا جائے گا۔

6. اس سیکشن کے تحت کسی بھی دستیاب مجرمانہ کارروائی سمیت یا اس کے مطابق، جب بھی اس سیکشن کی خلاف ورزی کی جائے گی، تو اٹارنی جنرل ریاست نیو یارک کے افراد کے نام سے عدالت یا خصوصی دائرہ اختیار کے حامل جسٹس کو بذریعہ خصوصی کارروائی، حکمِ امتناعی صادر کرنے، اور جواب دہندہ کو کم از کم پانچ دن کا نوٹس دے کر، ایسی خلاف ورزیوں کی تادیب کا حکم دینے اور مزید ان کی وقوع پذیری کی روک تھام کرنے کی درخواست دے سکتا ہے؛ اور اگر عدالت یا جسٹس کو یہ اطمینان ہوتا ہے کہ جواب دہندہ نے، درحقیقت، اس سیکشن کی خلاف ورزی کی ہے، تو اس بات کے کسی ثبوت کی ضرورت پڑے بغیر کہ کوئی بھی فرد، درحقیقت، اس سے زخمی یا متاثر ہوا ہے، عدالت یا جسٹس کی طرف سے حکم امتناعی جاری کیا جا سکتا ہے، جس میں مزید کسی بھی خلاف ورزی کی تادیب کا حکم دیا جائے گا اور اسے روکا جائے گا۔ ایسی کسی بھی کارروائی میں، عدالت اٹارنی جنرل کے لیے سول پریکٹس قانون و قواعد کے تراسی سو تین سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کے پیراگراف چھ کے مطابق الاؤنسز، اور براہ راست ہرجانہ دے سکتی ہے۔ جب بھی عدالت یہ طے کرے گی کہ اس سیکشن کی خلاف ورزی کی گئی ہے، تو عدالت پہلی خلاف ورزی کے لیے زیادہ سے زیادہ پانچ سو ڈالرز، اور تین سال کے اندر دوسری یا اس کے بعد مزید خلاف ورزیوں پر زیادہ سے زیادہ ایک ہزار ڈالرز کی سول سزا عائد کر سکے گی۔ اس طرح کی کسی بھی مجوزہ درخواست کے سلسلے میں، اٹارنی جنرل ثبوت لینے اور متعلقہ حقائق کا تعین کرنے کا اور سول پریکٹس قانون و قواعد کے مطابق سمن جاری کرنے کا مجاز ہے۔